

ندیم ظفر صدیقی اکادمی ادبیات پاکستان کے لیے امید کی کرن

,Literature - ادب، ان - Snippets



rki.news

اکادمی ادبیات پاکستان ہمیشہ سے اردو زبان و ادب کی ترویج کا ایک معتبر ادارہ رہی ہے، مگر وقت کے ساتھ ساتھ یہ حقیقت بھی سامنے آتی رہی کہ ادارہ کی کارکردگی، سہولیات اور انتظامی توجہ میں وہ تسلسل برقرار نہ رہ سکا جو ایک قومی ادبی ادارہ کا حق بنتا ہے۔ ایسے میں جب ندیم ظفر صدیقی نے اردو ادبیات پاکستان کی ذمہ داری سنبھالی تو ادبی حلقوں میں ایک نئی امید نہ جنم لیا اور یہ امید جو اب آہستہ آہستہ بھرتی کی نوید میں بدلتی دکھائی دے رہی ہے یعنی امید کی جارہی ہے کہ اب کچھ بہتر ہونے لگا ہے۔

ندیم ظفر صدیقی کو بجا طور پر "اکادمی ادبیات کا مسیحا" کہا جا رہا ہے، کیونکہ ان کی آمد کے بعد ادارہ کے مجموعی مزاج میں ایک سنجیدگی، شفافیت اور عملی سوچ نمایاں ہوئی ہے۔ ندیم صاحب محض فائلوں اور بیانات کے منتظم نہیں، بلکہ ادب کے مزاج اور ادیب کے دکھ کو سمجھنے والے انسان دکھائی دیتے ہیں۔ ان کی نیت، دیانت اور انتظامی بصیرت اس بات کا ثبوت ہے کہ اگر مواقع اور وسائل میسر آئیں تو اکادمی ادبیات ایک بار پھر اپنے وقار کو بحال کر سکتی ہے۔

تاہم اس تصویر کا ایک رخ نہایت تلخ بھی ہے، جو خصوصاً اکادمی ادبیات پاکستان کراچی مرکز کی زبوں حالی کی صورت میں ہمارے سامنے آتا ہے۔ کراچی، جو ادب کے حوالے سے ایک مکمل دبستان رکھتا ہے، جہاں ترقی پسند تحریک سے لے کر جدیدیت اور مابعد جدیدیت تک کے مضبوط نقوش ثبت ہیں، وہاں اکادمی ادبیات کا مرکز ایسی حالت میں

███ سنجید██ ادبی گفتگو بھی ماحول کی بدنظمی اور س██ولیات کی کمی میں دم توڑتی محسوس██وتی███
اکادمی ادبیات کے کراچی مرکز میں موجود پلاسٹک کی کرسیاں جن کی چرچراتی██وئی آواز نہ██ صرف سماعت کو اذیت دیتی██ بلکہ██ ادبی وقار کو بھی مجروح کرتی اور اس کے زوال کی ایک علامت بنتی نظر آ██ی███ با██ر س██ آن██ وال██ م██مان، بزرگ ادیب، شاعر اور محققین جب ایس██ ماحول میں بیٹھ██ پر مجبور██وں تو یہ██ محض جسمانی کوفت██یں بلکہ██ ادار██ جاتی ب██ حسی کا اعلان بھی بن جاتا███ ادب جس توج██ اور احترام کا تقاضا کرتا██ و██ بدقسمتی س██ کراچی مرکز میں مفقود دکھائی دیت██ ہیں██یں██ بات تسلیم شد████ کے کراچی محض ایک ش██ر نہیں بلکہ██ ایک ت██ذیبی ادب کی مکمل کائنات██ ہیں██اں کے██ ادیبوں، شاعروں اور دانشوروں نے██ اردو ادب کو عالمی سطح پر متعارف کروایا███ ایس██ ش██ر میں اکادمی ادبیات کے██ مرکز کو خصوصی توج██، ب██تر انفراسٹرکچر، معیاری فرنیچر، جدید س██ولیات اور فعال ادبی سرگرمیوں کی اشد ضرورت██یں██ ی██ صرف کراچی کا مسئل██ نہیں، بلکہ██ قومی سطح پر اردو ادب کی ساکھ کا سوال███

ندیم ظفر صدیقی اس تناظر میں ایک امید افزا کردار کے██ طور پر سامنے██ آ██ ہیں██ و██ ایک ب██ترین اور ایماندار منتظم کے██ روپ میں کراچی مرکز کے██ لیے██ ن██ مسیحا نظر آ██ ہیں، مگر یہ██ بھی ایک تلخ حقیقت██ کے██ تذ██ا نیک نیتی اور صلاحیت کافی نہیں██وتی██ ان کے██ ہاتھ مضبوط کرنے کے لیے██ سرکاری سطح پر سنجید██ اقدامات، بجٹ کی فرا██می، اور ساتھ██ی ساتھ فلاحی اور ادبی اداروں کا آ██ا نا ناگزیر██ادبی تنظیمیں، مخیر حضرات، کارپوریٹ سیکٹر اور ثقافتی ادار██ اگر اکادمی ادبیات پاکستان کراچی مرکز کی بحالی میں اپنا کردار ادا کریں تو یہ██ ایک مشترک██ قومی خدمت██ ہوگی██ ادب کسی ایک فرد یا ادار██ کی میراث نہیں، یہ██ اجتماعی شعور اور ت██ذیبی بقا کا مسئل█████
آخر میں یہ██ کہنا ب██ جا ن██ ہوگا کے██ ندیم ظفر صدیقی نے██ اکادمی ادبیات پاکستان میں ب██تری کی جو شمع روشن کی██، اس██ میں ان کے██ ہاتھوں کو مضبوط کرنے کی ضرورت██یں██ اگر ان کے██ وژن کو ادار██ جاتی، سماجی اور مالی تعاون حاصل██ ہو جائ██ تو نہ██ صرف کراچی مرکز بلکہ██ پور██ ملک میں اکادمی ادبیات ایک بار پھر اردو ادب کا حقیقی گ██وار██ بن سکتی██ ایک ایسا گ██وارا ج██اں ادب کو عزت، ادیب کو احترام اور زبان کو زندگی میسر آ██ گی██

Post Date: January 4, 2026 PDF Created On: Mon, May 25 2026
12:44:56 am

[Read This Post On RKI Website](#)